177272-ایسی کوئی حدیث نہیں ہے کہ : "مجھ پر درود بھیجنے کے علاوہ تمام اعمال قبول یا مسترد ہوسکتے ہیں"۔

سوال

میں جہاں رہائش پذیر ہوں وہاں ایک حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی جارہی ہے کہ : "مجھ پر درود بھیجنے کے علاوہ تمام اعمال قبول یا مسترد ہوسکتے ہیں"، اس حدیث کو عوامی جگہوں پر لکھا جارہا ہے، اوراس کا حوالہ بھی نہیں بتلایا گیا، توکیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

خوب تلاش کے بعد بھی ہمیں سوال میں مذکور : "مجھ پر درود بھیجنے کے علاوہ تمام اعمال قبول یا مسترد ہوسکتے ہیں" حدیث کے اثرات بھی نہیں ملے؛ کیونکہ ہماری تلاش کے مطابق اس حدیث کو محدثین، مفسرین اور فقہائے کرام میں سے کسی نے بھی ذکر نہیں کیا۔ بلکہ اس مفہوم کی کوئی اور حدیث بھی صحیح احادیث میں سے ہمیں نہیں ملی۔

غالب گمان یہی ہے کہ یہ روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی منسوب کی گئی ہے، اورایسا بھی ممکن ہے کہ یہ حدیث دورِحاضر میں ہی گھڑی گئی ہو، ویسے بھی اس حدیث میں باطل اورغلط مفہوم پایا جاتا ہے، کیونکہ یہ بات ٹھیک ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام افضل ترین عبادات اورقرب الہی کے مؤثر ذرائع میں سے ایک ہے، لیکن پھر بھی یہ عمل دیگر تمام اعمال کی طرح قبولیت اوررد دونوں میں سے کسی ایک کا حامل ہے۔

پھر دوسری جانب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے کہ : (جوکوئی شخص ایسا عمل کرتا ہے جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے تووہ مسترد ہے۔) مسلم : (1718)

اسی طرح سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ : (ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اورکہنے لگا : آپ بتلائیں کہ : ایک شخص جہاد میں شریک اس لیے ہوتا ہے کہ اسے اجر اورشہرت دونوں ملیں، تواسے کیا ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اسے کچھ نہیں ملے گا۔ تواس شخص نے یہی سوال تین بار دہرایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہر بار یہی فرماتے : اسے کچھ نہیں ملے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یقیناً اللہ تعالی بندے سے وہی عمل قبول فرماتا ہے جوخالصتاً اسی کے لیے کیا گیا ہو، اوررضائے الہی کے لیے ہو) سنن نسائی : (3140)
اس حدیث کوالبانی نے صحیح سنن نسائی میں صحیح قرار دیا ہے۔

بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے والوں کے درود کو مسترد اس لیے کر دیا جاتا ہے کہ درود پڑھتے ہوئے ان کی نیت ریاکاری اورشہرت کی ہوتی ہے، یا پھر ان کے درود میں بدعتی الفاظ پائے جاتے ہیں، یا پھر عدم قبولیت کا کوئی اور سبب درود پڑھنے والے میں موجود ہوتا ہے، جبکہ اللہ تعالی کا فیصلہ ہے کہ :

{إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ}.

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالی متقین لوگوں سے قبول فرماتا ہے۔ [المائدۃ : 27]

واللہ اعلم